جس سے کچھ رکعتیں رہ جائیں وہ اُن کی قضا کرتا ہے، جنھیں امام اس سے پہلے پڑھ چکا تھا۔ گویا یہ بعد والی رکعتیں پہلے پڑھتا ہے اور پہلے والی رکعتیں بعد میں پڑھتا ہے۔ اس طرح سے اس کی نماز میں ترتیب تو ختم ہو گئی ہے۔ آپ کے سوال سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ امام کے پیچھے فاتحہ کے علاوہ "سورۃ" بھی پڑھتے ہیں ایسا کرنا ٹھیک نہیں ہے۔ امام کے پیچھے "سری نمازوں" میں صرف فاتحہ پڑھنے کی اجازت ہے۔ بہرحال جب ایسی صورت پیش آجائے تو ان رکعتوں میں، جن کی آپ امام کے پیچھے قضا کریں کوئی بھی سورت پڑھ سکتے ہیں۔ امام نے جو سورتیں پڑھی ہیں، اُن کو مدنظر رکھ کر ترتیب سے سورتیں پڑھنا ضروری نہیں ہے۔ بالعموم کبھی پہلے پڑھی جانے والی رکعت کے بارے میں معلوم ہی نہیں ہوتا کہ کیا پڑھا گیا۔ خصوصاً سری نمازوں میں تو بالکل ہی لاعلمی رہتی ہے۔

۲۔ ٹی وی پر ایسا پروگرام دیکھنا جائز ہے جسے ٹی وی کے بغیر دیکھنا جائز ہے، یعنی جو چیز بذاتِ خود ایسی نہ ہو کہ اُسے نہ دیکھا جا سکتا ہو اُسے ٹی وی پر دیکھا جا سکتا ہے اور جس کا بذاتِ خود دیکھنا ممنوع ہو اُسے ٹی وی پر دیکھنا بھی ممنوع ہوگا۔

۳۔ مسجد میں کسی ایسی گمشدہ چیز کا اعلان نہیں کیا جا سکتا جو مسجد میں نہ گم ہوئی ہو، اس کے علاوہ ایسے دوسرے اعلانات کیے جا سکتے ہیں جن کا دنیوی کاروبار سے تعلق نہ ہو۔ نماز جنازے کا اعلان اور جلسے کا اعلان مسجد سے ہو سکتا ہے۔